© rasailojaraid.com

اہل کتاب کے ایک فریقِ مقابل کی حیثیت سے پیش کیا گیا ہے۔ اور اہل کتاب اپنے علم اور اہل کتاب ہونے کے زعم میں امیوں کو ذرا نظر میں نہیں لاتے اور انہیں حقیر سمجھتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بہ طور اپنی نشانی اور قدرت کے بیان فرمایا: ھو الذی بعث فی الامیین رسولاً..... الآیۃ۔

(۴) پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ اور دلیلِ نبوت یہ نہیں ہے کہ آپ نوشت وخواند سے آشنا نہیں تھے۔ کیوں کہ ایک شخص لکھنا پڑھنا نہ جانتے ہوئے بھی اپنے حافظہ اور ذہانت اور علماء وفضلا کی صحبت ومحبت کے باعث بہت بڑا عالم ہوسکتا ہے۔ بلکہ آپ کا معجزہ اور دلیلِ نبوت یہ ہے کہ آپ بجائے اہل کتاب کے ان لوگوں میں پیدا ہوئے جن کو دین کا کوئی تصور ہی نہیں تھا۔ اور خود آپ بھی ایسے ہی تھے (چنانچہ غار حرا میں پہلی وحی کے نزول کے وقت آپ کو سخت اچنبھا اور صدمہ ہوا تھا اس کی وجہ بھی یہی ناواقفیت تھی) لیکن اللہ کی قدرت دیکھو! اس نے ان لوگوں میں ہی ایک ایسا شخص پیدا کردیا جو دین کا مکمل ہوا۔

(۵) ان وجوہ کی بنا پر ہم کو ہرگز اس بات پر اصرار نہیں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خواندہ تھے۔ جیسا کہ ہم نے اپنے مقالہ "الامیون" (چار علمی مقالات مطبوعہ مسلم یونیورسٹی) میں لکھا بھی ہے۔ البتہ اس پر اصرار ضرور ہے کہ "الامی" کے معنی ناخواندہ نہیں ہیں۔ اور قرآن مجید کے متعدد بیانات کو سامنے رکھ کر جب ان پر اک ساتھ غور کیا جاتا ہے تو اس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال

دورِ حاضر کے سیاسی اور اقتصادی مسائل اور اسلامی تعلیمات از مولانا محمد میاں مدرسہ امینیہ دہلی۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۲۰۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت پانچ روپیہ۔ پتہ: کتابستان۔ گلی قاسم جان۔ دہلی ۶

اس کتاب میں مولانا نے دورِ حاضر کے مختلف مسائل بحث وگفتگو مثلاً جمہوریت۔ ملکیت۔ سوشلزم سرمایہ داری اور قیامت کے دن اعضا کی شہادت وغیرہ ان پر گفتگو کی ہے۔ ان میں سے اکثر مسائل

© rasailojaraid.com